JAMIA NAMA
(October - December 2024)

جامعہ نامہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

سندھ چیپٹر کے تقسیم اسناد کی تقریب

پاکستان کی ترقی کا واحد راستہ تعلیم ہے۔ خالد مقبول صدیقی

اوپن یونیورسٹی سے آج تک ۵۰ لاکھ طلبہ گریجویٹ ہوچکے ہیں۔ ڈاکٹر ناصر محمود

اس شمارے میں شامل

☆ سندھ چیپٹر کے تقسیم اسناد کی تقریب کے دوران وفاقی وزیر تعلیم اور وائس چانسلر کا شرکاء سے خطاب
☆ امریکی سفارت خانے کے تعاون سے اورینٹیشن سیشن کا انعقاد
☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں نعت خوانی کے فائنل راؤنڈ مقابلے کا انعقاد
☆ اوپن یونیورسٹی میں انٹرنیشنل ڈیزاسٹر ڈے کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد
☆ اوپن یونیورسٹی میں 'ڈریس کوڈ اور امیج ڈیولپمنٹ' پر سیمینار کا انعقاد
☆ اوپن یونیورسٹی کے بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز کا ۷۰ واں اجلاس
☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں میوزیم کا قیام

سرپرست اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (وائس چانسلر)
مینجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر بخت روان
مجلس ادارت: ڈاکٹر سائرہ اقبال، عمیر بن ندیم
ایڈیٹر: عزیز الرحمن
کاپی ایڈیٹر: عبد المجید
لے آوٹ ڈیزائن: اسد حسین
فوٹوگرافی: آفتاب شاہ، نور الاسلام

سندھ چیپٹر کے تقسیم اسناد کی تقریب کے دوران وفاقی وزیر تعلیم اور وائس چانسلر کا شرکاء سے خطاب

پاکستان کی ترقی کا واحد راستہ تعلیم ہے۔خالد مقبول صدیقی

اوپن یونیورسٹی سے آج تک ۵۰ لاکھ طلبہ گریجویٹ ہو چکے ہیں۔ڈاکٹر ناصر محمود

”تعلیم نہ صرف وقت کی ضرورت بلکہ ہمارے دین کا پہلا حکم بھی ہے، اگر ہم نے اپنے آپ کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں کیا اور خود کو بدلنے کی کوشش نہیں کی تو باہر کے لوگ ہمیں اپنی مرضی سے تبدیل کر دیں گے“۔اِن خیالات کا اظہار وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی نے بطور مہمان کراچی میں ۱۷ نومبر، ۲۰۲۴ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سندھ چیپٹر کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلبہ میں ڈگریاں تقسیم کی گئیں جن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو گولڈ میڈلز سے نوازا گیا، یہ بات قابل ذکر ہے کہ گریجویٹ طلبہ میں زیادہ تعداد طالبات کی تھیں۔ وفاقی وریز تعلیم نے کہا کہ اس تیز رفتار دنیا نے سب کچھ بدل کر رکھ دیا ہے، اگر کوئی نہیں بدلہ تو وہ جس نے خود کو بدلنے کا ارادہ بھی نہ کیا ہو اور جو خود کو بدلنے کی کوشش نہیں کرتا اس کو تو خدا بھی نہیں بدلتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا ۶۵ فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے، تقریبا ۱۸ کروڑ نوجوانوں کی طاقت پاکستان کے ساتھ ہے، یہ نوجوان ہمارے لئے ایک موقع بھی ہیں اور ایک چیلنج بھی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ خود کو ڈیجیٹل دنیا اور مصنوعی ذہانت سے روشناس کرائیں، زمانے کی رفتار سے قدم ملا کر چلیں تا کہ ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ صوبہ سندھ میں یونیورسٹی کے ۱۰ اعلاقائی کیمپسز ہیں جن میں تقریبا ۴۴ ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی سے آج تک کم و بیش ۵۰ لاکھ طلبہ گریجویٹ ہو چکے ہیں، ہم بڑے یقین سے کہتے ہیں کہ پاکستان کا کوئی گھر ایسا نہیں جس میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا طالب علم یا گریجویٹ نہ ہو۔ ڈاکٹر ناصر کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا تعلیمی دائرہ اب پاکستان تک محدود نہیں ہے بلکہ دنیا کے ۳۶ ملکوں سے انٹرنیشنل طلبہ پاکستان کی اس بڑی جامعہ سے تعلیم حاصل رہے ہیں۔ ڈاکٹر ناصر محمود نے گریجویٹ ہونے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ یونیورسٹی آپ کی ہے اور آپ ہمارا فخر ہیں، آیئے اس ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔

یونیورسٹی میں ۵۰ سالہ تاریخی ورثے کو محفوظ کرنے کے لئے میوزیم قائم

پاک۔ ترکمانستان کے تعلیمی و ثقافتی تعلقات کو فروغ دینے کا اقدام قابل ستائش ہے۔ حسن ناصر جامی

قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے سیکرٹری، حسن ناصر جامی، ترکمانستان کے سفیر اور وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود "اے آئی او یو ہسٹری میوزیم" کا افتتاح کر رہے ہیں

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اپنے ۵۰ سالہ تاریخی ورثے کو محفوظ کرنے کے لئے "اے آئی او یو ہسٹری میوزیم" قائم کر دیا ہے جس میں ترکمانستان کے عظیم شاعر قلی فراغی کارنر اور ایرانی کارنر بھی قائم کئے گئے ہیں۔ قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے سیکرٹری، حسن ناصر جامی نے ۲۴ اکتوبر، ۲۰۲۴ء کو میوزیم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے، افتتاحی تقریب میں پاکستان میں تعینات ترکمانستان کے سفیر عطا جان نورلیویچ اور تاجکستان، ازبکستان، ایران، روس، ترکیہ اور ملائیشیا کے سفارتی وفود کے علاوہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف پیس اینڈ ڈپلومیٹک سٹڈیز کی صدر، ڈاکٹر فرحت آصف، ادارہ فروغ قومی زبان کے ڈائریکٹر جنرل، ڈاکٹر سلیم مظہر نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے دوسرے مرحلے میں " ترکمانستان کے عظیم شاعر، مخدوم قلی فراغی کے ۳۰۰ ویں یوم پیدائش اور شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی فکری میراث" پر بین الاقوامی سائنسی و عملی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی سیکرٹری، حسن ناصر جامی نے کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں میوزیم کے قیام پر دلی خوشی ہوئی ہے، میوزیم میں قلی فراغی کارنر کے قیام سے پاکستان اور ترکمانستان کے تعلیمی و ثقافتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم کی سماجی، ثقافتی اور تاریخی ورثے میں اضافے کے لئے اوپن یونیورسٹی کو ہمارے ادارے کی خدمات دستیاب ہوں گی۔ ترکمانستان کے سفیر نے کہا کہ قلی فراغی کی ۳۰۰ ویں پیدائش پر ترکمانستان میں تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا اور پاکستان میں بھی یہ تقریبات ہو رہی ہیں جو کہ خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ قلی فراغی کا کلام مختلف زبانوں میں شائع ہوا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے کہا کہ اقبال کا کلام عشق رسولؐ سے مزین ہے جو تمام امت کے لئے فیضیاب ہونے کا وسیلہ ہے۔ ترکمانستان اسٹیٹ یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر سردر عطایو نے قلی فراغی کی خدمات پر کلیدی خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر سلیم مظہر اور ڈاکٹر فرحت آصف نے بھی دونوں شاعروں کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس تقریب کا اہتمام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ترکمانستان کے سفارت خانے اور انسٹی ٹیوٹ آف پیس اینڈ ڈپلومیٹک اسٹڈیز کے تعاون سے کیا تھا۔

حضور پاک ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا عقیدت کا سب سے مقبول طریقہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں نعت خوانی کے فائنل راؤنڈ مقابلے کا انعقاد

جڑواں شہروں کے ۵۶ سکولز، کالجز، جامعات کے ۱۳۰ طلبہ کے مابین نعت خوانی کے مقابلے ہوئے

" حضور پاک ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا عقیدت کا سب سے مقبول طریقہ ہے، دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنی زندگیوں کے معمولات میں آپ ﷺ کی سیرت اور اسوہ حسنہ کو اپنے دامن عمل سے پیوستہ رکھنے کی ضرورت ہے "اِن خیالات کا اظہار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے نعت خوانی کے فائنل راؤنڈ مقابلے اور تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وائس چانسلر نے بچوں کو نصیحت کی کہ ربیع الاول کی اس بابرکت محفل کے موقع پر عہد کریں کہ حضور پاک ﷺ کی سیرت طیبہ اور اُن کی تعلیمات میں سے ایمانداری، دیانتداری، عاجزی، انکساری، رحملی، ہمدردی، صبر اور توکل کے پہلوؤں پر آج سے ہی کام شروع کریں گے اور اپنی زندگیاں اِن سنہرے اصولوں پر ہی گزاریں گے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں بسلسلہ عید میلاد النبیؐ راولپنڈی۔ اسلام آباد کے ۵۶ سکولز، کالجز اور جامعات کے ۱۳۰ طلباء و طالبات کے مابین سکول، کالج اور یونیورسٹی سطح پر نعت خوانی کے الگ الگ مقابلے منعقد ہوئے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں نعت خوانی کے فائنل راؤنڈ مقابلے کے فاتحین کا وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور منتظمین کے ساتھ گروپ فوٹو

جس کے فاتحین کے مابین فائنل راؤنڈ مقابلے کا انعقاد گزشتہ روز یونیورسٹی کے مین کیمپس میں وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ سکول سطح کے مقابلے میں پہلی پوزیشن محمد سبحان جبکہ دوسری پوزیشن حسنین علی نے حاصل کی، کالج سطح کے مقابلے میں پہلی پوزیشن محمد علی عادل، دوسری پوزیشن مبین ارشاد اور یونیورسٹی سطح کے مقابلے میں پہلی پوزیشن تارین علی اور دوسری پوزیشن محمد صبغت اللہ نے حاصل کی۔ شعبہ اسلامی فکر، تاریخ وثقافت کے ڈاکٹر احمد رضا، شعبہ ایٹر فیتھ اسٹڈیز کے ڈاکٹر حافظ محمد سجاد، شعبہ اردو کے ڈاکٹر محمد قاسم، اقبال سٹڈیز کے ڈاکٹر سید شیراز علی زیدی اور پاکستان ٹیلی ویژن کی سلمہ خان نے ججز کے فرائض انجام دیئے۔ نعت خوانی کے فائنل راؤنڈ مقابلے کا اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف سٹوڈنٹس ایڈوائزری اینڈ کونسلنگ سروسز نے اسلام آباد اور راولپنڈی ریجنل آفسز کے تعاون سے کیا تھا۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اس بابرکت محفل کو سجانے پر ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز، سید غلام کاظم علی اور ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز، ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز، ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان نے کہا کہ جس محفل میں لوگ نبی کریم ﷺ کا ذکر کرتے وہ محفل قیامت کے دن لوگوں کے لئے باعث حسرت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرپر سایہ حضور ﷺ انسان کو سراپا نور بنا دیتی ہے۔ آخر میں پوزیشنز حاصل کرنے والے بچوں میں کیش انعامات اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ تقریب میں یونیورسٹی کے ڈینز، پرنسپل افسران، طلباء وطالبات اور ان کے والدین شریک تھے۔

اوپن یونیورسٹی میں انٹرنیشنل ڈیزاسٹر ڈے کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد

بہترین شخص وہ ہے جو دوسروں کے کام آتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سید عامر شاہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے انٹرنیشنل ڈیزاسٹر ڈے کے حوالے سے قدرتی آفات کی آگاہی، احتیاطی تدابیر اور بچاؤ کے طریقوں پر ۱۰۔ اکتوبر، ۲۰۲۵ء کو ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں فائر بریگیڈ نے آگ بجھانے اور زخمیوں کو ہسپتال شفٹ کرانے کا عملی مظاہرہ کیا جبکہ ریسکیو ۱۱۲۲ کے مبین نے دل کا دورہ پڑنے کی صورت میں سی پی آر کرانے کا مظاہرہ پیش کیا۔ سیمینار کا مقصد طلبہ کو قدرتی آفات سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اور ریسکیو کے طریقے سمجھانا تھا اور انہیں قدرتی آفات کے دوران امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے کی جانب راغب کرنا تھا۔ تقریب کا اہتمام آفس آف ریسرچ انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن نے اسلام آباد فائر بریگیڈ، ریسکیو ۱۱۲۲ اور فلاحی تنظیم شہر ساز کے تعاون سے کیا تھا۔ تقریب کے دوران شہر ساز اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے مابین قدرتی آفات سے بچاؤ کی آگاہی مہم چلانے کے لئے معاہدے پر دستخط بھی ہوئے جس پر یونیورسٹی کی جانب سے رجسٹرار، راجہ عمر یونس اور شہر ساز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، الماس شکور نے دستخط کئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، پروفیسر ڈاکٹر سید عامر شاہ نے کہا کہ انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانا اور کسی کے کام آنا انسان کی حقیقی عظمت ہے، انسانوں میں سب سے بہترین شخص وہی ہوتا ہے جو دوسروں کے لئے اچھا ہو اور دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ ڈاکٹر عامر شاہ کا کہنا تھا کہ مشکلات میں لوگوں کے کام آنے پر روح کو تسکین ملتی ہے۔ تقریب سے شہر ساز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، الماس شکور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سکولز، کالجز اور جامعات میں طلبہ اور اساتذہ کی تربیت کے لئے قدرتی آفات سے آگاہی کی مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آفات کے وقت تیاری شروع کرنے کی بجائے ہمیں قبل ازوقت تیاری کرنی چاہیئے تاکہ جانی ومالی نقصان کم سے کم ہو۔ تقریب میں شہر ساز نے یونیورسٹی کے میڈیکل سینٹر کے لئے فرسٹ ایڈ کے دو بڑے باکسز بطور گفٹ دیئے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر صائمہ ناصر نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا، تقریب کے انعقاد میں تعاون فراہم کرنے پر انہوں نے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کا بھی شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر صائمہ ناصر نے کہا کہ وائس چانسلر کے وژن اور ہدایات کے مطابق اورک آفس طلبہ کے لئے آگاہی سیمینارز اور تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کرتا رہتا ہے، یہ تقریب بھی اس سلسلے کی کڑی تھی۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں نیشنل ڈیزاسٹر ڈے پر منعقدہ سیمینار کے شرکاء کا فائر بریگیڈ کے عملے کے ساتھ گروپ فوٹو

سینٹ گیبیرل سکول کے بچوں کا دورہ اوپن یونیورسٹی

بچوں کو یونیورسٹی کا پرنٹنگ پریس، لائبریری، ریڈیو / ٹی وی سٹوڈیوز، کال سینٹر اور فیسی لیٹیشن سینٹر دکھایا گیا

اسلام آباد کے سینٹ گیبیرل سکول کے طلباء وطالبات کے ایک گروپ نے ۱۵ نومبر، ۲۰۲۴ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا ایک روزہ مطالعاتی دورہ کیا۔ پہلے مرحلے میں بچوں کو یونیورسٹی کی پرنٹنگ پریس کا دورہ کرایا گیا جہاں پر پرنٹنگ پریس کے انچارج، ڈاکٹر سرمد اقبال نے بچوں کو وہاں موجود مشینیں دکھائیں اور ڈیزائننگ، پیسٹنگ، پلیٹنگ اور پرنٹنگ کے تمام مراحل کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ بچوں کے استفسار پر ڈاکٹر سرمد اقبال نے واضع کیا کہ ایشین یونیورسٹیوں میں سب سے بڑی پرنٹنگ پریس علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی ہے اور اس پریس سے ہم ہر سمسٹر میں ۲۰ لاکھ کتابیں پرنٹ کراتے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ یہ مشینیں پاکستان کے علاوہ جاپان، جرمنی، برطانیہ اور چین سے

سینٹر کے دورے کے دوران وہاں پر طلبہ کی سہولتوں کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ یہاں پر طلبہ کو مزید بتایا گیا کہ روزانہ کی بنیاد پر کال سینٹر میں ۱۵۰۰ کالز اٹینڈ ہوتی ہیں اور طلبہ کو مطلوبہ معلومات فراہم کئے جاتے ہیں جبکہ اس سے زیادہ تعداد میں طلبہ اپنے مسائل کے حل کے لئے فیسی لیٹیشن سینٹر کا وزٹ کرتے ہیں اور ان کے مسائل یہاں ایک ہی چھت کے نیچے حل کئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں بچوں کو لائبریری اور ریڈیو / ٹی وی سٹوڈیوز کا دورہ کرایا گیا۔ بچوں نے لائبریری کی اقبال گیلری میں خاصی دلچسپی لی اور مختلف سوالات کئے، لائبریری کے سینئر کیٹیلاگر محمد اسحاق نے بچوں کو تسلی بخش جوابات دیئے۔ یونیورسٹی کے ریڈیو / ٹی وی سٹوڈیوز کو دیکھ کر بچوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ بچوں نے یونیورسٹی کے دورے کے دوران اپنے تاثرات میں کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سہولتیں اور انتظامی معاملات کسی بھی ترقی یافتہ ملک سے زیادہ مؤثر اور بآسانی ہیں۔

اوپن یونیورسٹی میں انگریزی زبان سیکھنے والے طلبہ کے لئے اورینٹیشن سیشن کا انعقاد

خواتین کو تعلیمی اداروں میں فوقیت دینا ہماری اولین ترجیح ہے۔ڈاکٹر مختار احمد

ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ تعلیم ہے۔ڈاکٹر ناصر محمود

" خواتین کو تعلیمی اداروں میں فوقیت دیناہماری اولین ترجیح ہے خواتین اس معاشرے کااہم حصہ ہیں اور ان کی تعلیم وتربیت کے لئے اقدامات کرناہائرایجوکیشن کمیشن کا مشن ہے "" اِن خیالات کا اظہار چیئرمین ایچ ای سی ،ڈاکٹر مختار احمد نے انگریزی زبان سیکھنے والے طلبہ کے لئے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ۱۸ اکتوبر ،۲۰۲۴ء کو منعقدہ اورینٹیشن سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے مزید کہاکہ پاکستان کی یونیورسٹیوں میں طالبات کی شرح ۵۲ فیصد ہے اور یہ تعداد مزید بڑھانے کے لئے ہماری کوشش جاری ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر ،پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہاکہ ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ تعلیم ہے ، تعلیم کے بغیر کسی قوم کا کوئی مستقبل نہیں، طلبہ اپنے کل کو شاندار بنانے کے لئے تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ڈاکٹر ناصر نے پاکستانی بچوں کو انگریزی زبان سکھانے کے حوالے سے تعاون پر امریکی سفاتخانے اور شعبہ انگریزی کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا

کہ بلاشبہ انگریزی زبان سیکھنے سے بہت فوائد حاصل ہوں گے ،طلبہ کو مختلف ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے حصول اور ملازمت کے مواقع میسر آئیں گے۔امریکی سفارتخانے کے ریجنل انگلش لینگویج آفیسر ،جیرالڈ فرینک نے کہاکہ ۸۰ ممالک میں پاکستان واحد ایسا ملک ہے جس کے ۲۷ ہزار طلبہ نے یہ سکالرشپ حاصل کیاہے۔انہوں نے کہاکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی کوششوں سے پاکستان کے تین اضلاع (میانوالی، بھکراوراٹک) سے ۲۵۰ نئے طلبہ داخل ہوئے ہیں۔انہوں نے کہاکہ اس پروگرام کے تحت طلبہ نہ صرف انگریزی زبان میں مہارت حاصل کریں گے بلکہ ان میں تنقیدی سوچ ،ڈیجٹل لٹریسی اور دنیا کی ثقافتوں کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے کہاکہ انگریزی دنیا کی بہت بڑی زبان ہے جو عالمی رابطے کی زبان ہے۔انہوں نے طلبہ کو ہدایت کی کہ انگریزی زبان کو پورے توجہ سے سیکھیں تاکہ آپ کو اس زبان میں مہارت حاصل ہو، آپ اس قابل بن جائیں کہ آپ اس زبان میں اچھا پڑھ سکیں، اچھا بول سکیں اور اچھا لکھ سکیں۔تقریب کے دوران طلبہ نے انگلش ایکسیس پروگرام اور کلاسسز سے متعلق اپنے تاثرات اور خیالات کا اظہار خوبصورت نظموں کی شکل میں کیا۔طلبہ نے اٹک ، میانوالی اور بھکر کے ثقافتی خاکے ،روایتی رقص اور ٹیبلوز پیش کئے۔شعبہ انگریزی کے چیئرمین ،ڈاکٹر محمد کمال خان اور پروگرام کوآرڈینیٹر ،ڈاکٹر امجد خان نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہاکہ یہ ایک شاندار پروگرام اور مستقبل کا گیٹ وے ہے جو طلبہ کو مواصلاتی مہارتوں، تنقیدی سوچ اور تعاون کی مہارتوں سے آراستہ کرنے میں معاون ثابت ہوگا جس کی گلوبلائزڈ دنیامیں اشد ضرورت ہے۔

اوپن یونیورسٹی میں 'ڈریس کوڈ اور امیج ڈیویلپمنٹ' پر سیمینار کا انعقاد

لباس شخصیت کو سحر انگیز بنانے میں بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حامد سعید

اللہ تعالی صفائی، پاکیزگی اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔ ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 'ڈریس کوڈ اور امیج ڈیویلپمنٹ' کے موضوع پر ۱۹ دسمبر، ۲۰۲۴ء کو ایک روزہ سمینار منعقد ہوا، نیویارک بیسڈ امیج اور وارڈ روب کنسلٹنٹ، حامد سعید نے ڈریسنگ پر لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ لباس شخصیت کو سحر انگیز بنانے میں بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موقع محل کی مناسبت سے پہنا گیا لباس، پہننے والے کی شخصیت کو متاثر کن بنا دیتا ہے۔ حامد سعید کا کہنا تھا کہ لباس کا انتخاب عہدے اور پیشے کو مد نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہئیے۔ اساتذہ کے لئے لباس میں سفید، سیاہ، نیلے رنگوں کو پسندیدہ رنگ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفید کپڑوں کو بہت پسند فرماتے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ایک ایسی کامیاب زندگی بسر کرے کہ دیکھنے والے اس کی زندگی پر

رشک کریں لیکن ان چیزوں کے حصول کے لئے اعلیٰ تعلیم، بہترین صلاحیتیں، تجربہ، مثبت رویہ، محنت اور جہد مسلسل کے ساتھ ساتھ موزوں لباس بھی اہمیت کا حامل ہے جو اسے منفرد اور دیگر افراد کی توجہ کا مرکز بنا دیتا ہے۔ یونیورسٹی کے کلیہ عربی و علوم اسلامیہ کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر شاہ محی الدین ہاشمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالی صفائی، پاکیزگی اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسان اللہ کی حسین ترین تخلیق ہے اللہ نے انسان کو اپنا خلیفہ اور نائب بنایا ہے اور انسانوں کو خوبصورت دیکھنا پسند کرتا ہے اس لئے ہمیں صفائی ستھرائی اور لباس کا خاص خیال رکھنا چاہئیے۔ سیمینار کا اہتمام یونیورسٹی کے سینٹر فار لنگوئجز اینڈ ٹرانسلیشن سٹڈیز نے کیا تھا۔ تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار، راجہ عمر یونس نے کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ڈاکٹر لبنیٰ عمر نے انجام دیئے۔ سینٹر فار لنگوئجز اینڈ ٹرانسلیشن سٹڈیز کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر غلام علی نے سیمینار کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ انہوں نے واضع کیا کہ یہ تقریب یونیورسٹی میں گولڈن جوبلی کے حوالے سے جاری تقریبات کے سلسلے کی ایک کڑی تھی

اوپن یونیورسٹی کے بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز کا ۷۰ واں اجلاس

ملک کی سماجی و معاشی ترقی کے لئے تحقیق کو معاشرتی ضرورتوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ (BASR) کا ۷۰ ویں اجلاس ۱۹ اکتوبر، ۲۰۲۴ء کو وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی صدارت میں منعقد ہوا۔ نظامت و معاونت کے فرائض BASR کے ڈائریکٹر، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد نے انجام دیے۔ ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد نے گذشتہ اجلاس کے فیصلوں پر عمل درآمد کی رپورٹ اور رواں اجلاس کا ایجنڈا پیش کیا۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے چاروں فیکلٹیوں کے ڈینز، ممتاز سکالرز، سبجیکٹ سپیشلسٹس اور سپروائزرز شریک تھے۔ پی ایچ ڈی کے ۱۴ طلبہ نے سائناپسز پیش کئے۔ سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن اور ارلی چائیلڈ ہوڈ ایجوکیشن اینڈ ایلمینٹری ٹیچر ایجوکیشن کا ایک، اسپیشل ایجوکیشن کے دو، تاریخ کے تین، فزکس کے تین اور عربی کے چار طلبہ نے اپنے تحقیقی خاکے پیش کئے۔ سبجیکٹ سپیشلسٹس نے طلبہ کے تحقیقاتی موضوعات کو باریک بینی سے پرکھنے کے بعد مقالوں کو منظور کیا۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اس موقع پر کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی تحقیق کے فروغ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تحقیق کو معاشرے کی ضرورتوں سے ہم آہنگ کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ معاشرتی اصلاح اور ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں بھرپور کردار ادا کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماہرین کی تحقیقی مہارتیں طلبہ اور ادارے کے تعلیمی معیار میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود بسر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں